Regd S. No. 1411

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

فی پرچہ ۲

بدھ

۶ محرم الحرام ۱۳۷۳ھ

ایڈیٹر: عبد القادر بی۔ اے

جلد ۶ | ۱۶ تبوک ۱۳۳۲ھ ش - ۱۶ ستمبر ۱۹۵۳ء | نمبر ۲۱۰

اقوام متحدہ کے کمیشن نے نسلی امتیاز کے سوال پر مصالحت کرانے میں ناکامی کا اعلان کر دیا

کمیشن کو ابتدا ہی سے جنوبی افریقہ کی حکومت کا تعاون حاصل نہیں ہو سکا

نیویارک ۱۵ ستمبر۔ اقوام متحدہ کے مصالحتی کمیشن نے جنرل اسمبلی میں رپورٹ پیش کی ہے کہ وہ نسلی امتیاز کے سوال پر جنوبی افریقہ اور ہندوستان و پاکستان کے مابین مصالحت کرانے میں ناکام رہا ہے۔ یہ کمیشن کیوبا۔ شام اور یوگوسلاویہ پر مشتمل تھا۔ کمیشن کے ناکام رہنے کی وجہ یہ ہے کہ جنوبی افریقہ نے تعاون کرنے سے صاف انکار کر دیا تھا۔ دراصل ڈاکٹر مالان کی حکومت اس بارے میں اقوام متحدہ کی مداخلت کے شروع ہی سے خلاف رہی ہے۔ حتیٰ کہ اسنے کمیشن کو جنوبی افریقہ کے بعض علاقوں میں داخل ہونے کی بھی اجازت نہیں دی۔ نسلی امتیاز کا مسئلہ ۱۹۴۶ء سے جنرل اسمبلی کے ایجنڈے پر ہے۔

ادھر جنوبی افریقہ کو اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہاں حزب مخالف یعنے یونائیٹڈ پارٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ آئینی ترمیم کے بِل کی مخالفت کریگی جس میں نسلی امتیاز کی بناء پر علیحدہ علیحدہ حلقہ ہائے انتخاب مقرر کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔

لاہور میں اٹیمی تحقیقات کی تجربہ گاہ میں دس لاکھ وولٹ سے زیادہ طاقت پیدا کر لی گئی ہے

ایشیا بھر میں اتنی زیادہ مسلسل وولٹیج پہلے کبھی پیدا نہیں ہوئی

لاہور ۱۵ ستمبر۔ پچھلے دنوں گورنمنٹ کالج لاہور میں اٹیمی تحقیقات کی تجربہ گاہ میں جو ہائی ٹینشن کا جنریٹر نصب کیا گیا تھا اس کا پہلا تجربہ نہایت کامیاب رہا ہے اس میں دس لاکھ وولٹ سے زیادہ طاقت پیدا ہوئی ایشیا بھر میں اتنی زیادہ مسلسل وولٹیج پہلے کبھی پیدا نہیں کی گئی۔ اس جنریٹر سے ۱۲ لاکھ وولٹیج پیدا کی جا سکتی ہے تجربے کے نتائج مشورے کیلئے دنیا کے بعض نامور سائنسدانوں کو بھیج دیئے گئے ہیں سائنس دانوں نے تجربہ گاہ آر۔ ایم چوہدری کی نگرانی میں کام کر رہی ہے۔

ڈاکٹر حسین فاطمی ابھی تک قاہرہ نہیں پہنچے

قاہرہ ۱۵ ستمبر۔ ایک امریکی نیوز ایجنسی نے مصری حلقوں کے حوالے سے اس خبر کی تردید کی ہے کہ ایران کے سابق وزیر خارجہ ڈاکٹر حسین فاطمی مصر پہنچ گئے ہیں۔ ایجنسی کا کہنا ہے۔ کہ یہاں اس خبر کو بالکل غلط بتایا گیا ہے۔ ایک اور ایجنسی کی اطلاع ہے کہ قاہرہ کے سرکاری حلقوں نے خبر کی تردید یا تصدیق کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

مشرقی بنگال اسمبلی میں ڈھاکہ یونیورسٹی بل منظور ہو گیا

اب کوئی سیاسی پارٹی یونیورسٹی کو اپنے مفاد یا اثر کے لئے استعمال نہ کر سکیگی

ڈھاکہ ۱۵ ستمبر۔ مشرقی بنگال اسمبلی نے کل ڈھاکہ یونیورسٹی بل منظور کر لیا۔ اس بل کا مقصد یہ ہے کہ یونیورسٹی سیاسی اختلافات اور ان کے اثرات سے یکسر بالا رہے۔ تاکہ یونیورسٹی کے تمام اساتذہ اور دیگر ملازمین نوجوانوں کی تعلیم پر پوری توجہ دے سکیں۔ اس بل کے منظور ہونے کے بعد اب ملک کی کوئی سیاسی پارٹی یونیورسٹی کو اپنے مفاد یا اثر کے لئے استعمال نہ کر سکے گی۔ مخالف پارٹی کے مسٹر بسنت کمار داس نے بل کی ہر شق اور ہر دفعہ کی مخالفت کی۔ انہوں نے کہا اس طرح تو یونیورسٹی محض ایک سرکاری ادارہ بنکر رہ جائے گی۔

پاکستان کی بندرگاہوں میں مال لادنے اور اتارنے کی گنجائش دگنی ہو گئی

کراچی ۱۵ ستمبر۔ گزشتہ چھ سال کے اندر اندر پاکستان کی بندرگاہوں میں مال لادنے اور اتارنے کی گنجائش دگنی ہو گئی ہے۔ ۱۹۴۶ء میں بندرگاہ کراچی کے اندر صرف ۲۰ لاکھ ٹن سالانہ مال اتارنے اور لادنے کی گنجائش تھی۔ لیکن اب وہاں چالیس لاکھ ٹن سالانہ کی گنجائش نکل آئی ہے علاوہ ازیں ابھی وہاں مزید توسیع کی جا رہی ہے۔ چاٹگام کی بندرگاہ میں اور بھی نمایاں ترقی ہوئی ہے۔ پہلے وہاں صرف ۲ لاکھ ٹن سامان کی گنجائش تھی۔ لیکن اب وہاں ۱۷ لاکھ ٹن مال اتارا اور لادا جا سکتا ہے۔ وہاں بندرگاہ کی توسیع کا قلیل المیعاد منصوبہ مکمل ہو چکا ہے۔ اور اب تعمیر و توسیع کی لمبے عرصہ والی سکیم کو عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے۔ اس کے تحت ۷ گودیاں اور بنائی جائیں گی۔ نیز ۲۰ لاکھ مربع گز رقبے میں گودام تعمیر کئے جائیں گے۔ پاکستان کی تیسری قابل ذکر بندرگاہ چالنا ہے۔ اس میں ابھی اڑھائی سال سے ہی کام شروع ہوا ہے۔ اس میں سردست ۵ لاکھ ٹن سالانہ سامان اتارا اور لادا جا سکتا ہے۔

چودہ ہزار چینی قیدیوں کا عزم

ہم کمیونسٹ چین ہرگز واپس نہیں جائینگے

پوسان ۱۵ ستمبر۔ جنگ کوریا کے ۱۴ ہزار چینی قیدیوں نے جو کمیونزم کے سخت مخالف ہیں فارموسا میں مارشل چیانگ کائی شک کو ایک خط بھیجا ہے جس پر ان میں سے ہر ایک نے اپنے خون سے دستخط کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ "غیر جانبدار نگرانی" کے تین ماہ گزرنے کے بعد بھی وہ کسی قیمت پر کمیونسٹ چین واپس نہیں جائیں گے۔ یہ خط پانچ ممبروں کا وہ گروپ فارموسا لایا ہے جو ان قیدیوں کو سمجھانے بجھانے کے لئے وہاں گیا تھا۔ ان قیدیوں نے چیانگ کو یقین دلایا ہے کہ سرزمین چین کو دوبارہ حاصل کرنے کی جدوجہد میں وہ نیشنلسٹ فوجوں کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں گے۔ مشن اپنے ہمراہ نیشنلسٹ چین کا ایک جھنڈا بھی لایا ہے۔ جو ان قیدیوں نے اپنے ہاتھ سے تیار کر کے ...

چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نیویارک پہنچ گئے

نیویارک ۱۵ ستمبر۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے لندن سے نیویارک پہنچنے پر کوریا کی صلح کانفرنس کے بارے میں کمیونسٹوں کی تجویزوں کے متعلق اپنی رائے ظاہر کرنے سے انکار کر دیا۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے ابھی تک ان تجاویز کے مطالعہ کا موقعہ نہیں ملا ہے۔ چوہدری ظفر اللہ خان یہاں جنرل اسمبلی کے آٹھویں اجلاس میں شرکت کرنے کی غرض سے تشریف لائے ہیں۔ جو آج شروع ہو رہا ہے۔

شعیب قریشی بلا مقابلہ مجلس دستور ساز کے رکن منتخب ہو جائیں گے

لاہور ۱۵ ستمبر۔ پاکستان کے وزیر اطلاعات و نشریات جناب شعیب قریشی کے متعلق توقع ہے کہ وہ پنجاب سے بلا مقابلہ مجلس دستور ساز کے رکن منتخب ہو جائیں گے۔ مسٹر قریشی کے کاغذات نامزدگی کل داخل کر دیئے گئے ہیں۔ ابھی تک کسی اور پارٹی نے اپنے امیدوار کے کاغذات نامزدگی داخل نہیں کئے۔ کاغذات کی جانچ پڑتال آج مکمل ہو جائے گی۔

انڈونیشیا میں ہڑتال کا زبردست خطرہ

ہڑتال میں تقریباً ۷ لاکھ مزدور حصہ لیں گے

جاکرتہ ۱۵ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ انڈونیشیا میں مختلف فارموں پر کام کرنے والے تقریباً ۷ لاکھ مزدور آج سے ہڑتال کر دیں گے۔ انہوں نے اجرتیں بڑھانے کا مطالبہ کیا تھا۔ جو مالکوں کی طرف سے خاطر خواہ پورا نہ ہو سکا۔ اس ہڑتال کا ربڑ۔ سنکونا۔ کافی اور چائے وغیرہ کی پیداوار پر بہت گہرا اثر پڑے گا۔ حتیٰ کہ وہ فارم بھی متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکیں گے۔ جنہیں حکومت کنٹرول کر رہی ہے۔

لیبیا کے وزیر اعظم مستعفی ہو گئے

بن غازی ۱۵ ستمبر۔ لیبیا کے وزیر اعظم محمود بے منتصر نے جو ان دنوں اٹلی میں مقیم ہیں وہیں سے اپنا استعفیٰ شاہ کو بھیج دیا ہے۔ یہاں اس خیال کا اظہار کیا گیا ہے کہ ان کے استعفے کا اس معاہدے پر کوئی اثر نہیں پڑیگا جو حال ہی میں لیبیا اور برطانیہ کے درمیان ہوا ہے۔ ابھی یہ معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ ان کا استعفیٰ منظور ہو گیا ہے یا نہیں۔ خیال ہے کہ ان کی جگہ ایوان نمائندگان کے صدر سید عبد المجید کو وزیر اعظم مقرر کیا جائے گا۔

تونس کے عرب علاقے میں مکمل ہڑتال

تونس ۱۵ ستمبر۔ نیو دستور پارٹی کے لیڈر ہادی شاکر کے قتل کی خبر پھیلتے ہی تونس کے عرب علاقے میں دکانیں اور بازار سب بند کر دیئے گئے۔ جہاں عرب علاقے میں مکمل ہڑتال رہی وہاں یورپین علاقے میں کاروبار معمول کے مطابق جاری رہا۔ کسی قسم کے ناخوشگوار واقعہ کی اطلاع نہیں ملی۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق مندرجہ ذیل اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔

۱۲/۹/۵۳ طبیعت زیادہ خراب ہے۔

۱۳/۹/۵۳ طبیعت خراب ہی ہے۔

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے انجمن پریس لارنس روڈ کراچی میں طبع کرا کر دفتر المصلح میکن لین سے شائع کی۔

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۱۶ تبوک ۱۳۳۲ ہش

حکومت اور عوام میں تعاون

کاکول میں گورنر جنرل پاکستان مسٹر غلام محمد نے پاکستان ملٹری اکیڈمی کی پاسنگ آؤٹ پریڈ کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ گزشتہ پانچ سال میں حکومت اور عوام کے تعلقات کوئی خوشگوار نہیں رہے۔ وہ باہم افہام وتفہیم کی بجائے ایک دوسرے پر اعتراض زیادہ کرتے رہے ہیں"

گورنر جنرل کی یہ بات بڑی حد تک صحیح ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ حکومت کے کاروبار اور عوام کی ضروریات میں وہ بے خراش تعاون ابھی تک پیدا نہیں ہوا۔ جو ایک قوم کی تعمیر کے لئے نہایت ضروری اور بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ کوئی ملک ترقی نہیں کر سکتا۔ جب تک حکومت عوام کے مفاد کو پیش نظر نہ رکھے۔ اور عوام اپنی حکومت پر پورا پورا اعتماد نہ پیدا کریں۔ اور یہ چیز ایسی ہے کہ اس کا آغاز کسی ایک جانب سے نہیں ہو سکتا۔ بلکہ قدرتاً دونوں طرف سے پیدا ہوتا ہے۔ اور نشوونما پاتا ہے۔

گورنر جنرل کا اپنے اس احساس کو بیان کرنا ہی ثابت کرتا ہے کہ کم از کم حکومت کے ارکان یہ جانتے ہیں کہ عوام بہت سی باتوں میں حکومت کے ہمنوا نہیں۔ اور جو توقعات وہ اپنی حکومت سے رکھتے ہیں۔ ان کے خیال میں حکومت ابھی تک ان کے متعلق عوام کو مطمئن نہیں کر سکی۔ اس کے یہ معنے نہیں ہیں کہ حکومت خدانخواستہ کوئی ایسے کام کر رہی ہے جو عوام کے مفادات پر مشتمل نہیں۔ لیکن اس سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ بہت سے امور میں حکومت اور عوام ایک طریقے سے نہیں سوچ رہے۔ جس میں نہ تو حکومت کا قصور ہے اور نہ عوام کا بلکہ بعض ایسے غیر ذمہ دار عناصر کا اس میں ہاتھ ہے۔ جو عوام کی سادگی سے فائدہ اٹھانے کے لئے ان کی راہ نمائی خالص جذبۂ حب الوطنی سے نہیں کر رہے۔ بلکہ محض ذاتیات یا اپنے نظریات ملک پر بالجبر ٹھونسنے کے نقطۂ نظر سے کر رہے ہیں۔ اور یا پھر وہ غیر ملکی ایجنٹ ہیں۔

ایک عوامی حکومت جو ایک آزاد ملک میں قائم ہوتی ہے۔ ملک و قوم کا ہی جزو ہوتی ہے۔ اور جو لوگ خالص جذبہ حب الوطنی سے اس کے کاروبار پر تعمیری نکتہ چینی کرتے ہیں۔ وہ در اصل ملک و قوم کی خیر خواہی کے لئے کرتے ہیں۔ اور حکومت کے ارکان کا فرض ہے کہ وہ اپنے کاروبار میں اس دیانتدارانہ نکتہ چینی سے پورا پورا فائدہ اٹھائے اور نظام کی مشینری سے حتی الوسع ان خامیوں کو رفع کرے جس کی طرف توجہ دلائی گئی ہو۔ اور محض اس خیال سے اسے نظر انداز نہ کرے کہ وہ غیر حکومتی تحقیقاتی ذرائع سے پہونچی ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ایک واقعی دشمن کی ایسی نکتہ چینی دوستوں کے مشورہ سے بھی زیادہ مفید ہو سکتی ہے۔ اس لئے حکومت کے ارکان کو چاہیئے کہ اگر انہیں اپنے کاروبار میں کوئی نقص دکھایا جائے۔ اور وہ واقعی نقص ہو۔ اور خواہ دکھانے والا دشمن ہی کیوں نہ ہو۔ اس نقص کو فوراً دور کرنے کی کوشش کی جائے۔ اور محض جھوٹے وقار کو قائم رکھنے کے لئے ہٹ دھرمی سے کام نہ لیا جائے ایک بہتر حکومت کی نشوونما اور ارتقاء کے لئے یہ نہایت ضروری ہے۔ اور یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ انسانی کاموں میں اصلاح کی ہر وقت گنجائش رہتی ہے۔ کوئی حکومت غلطیوں سے بالکل پاک نہ ابھی تک بن سکی ہے۔ اور نہ جب تک انسان انسان ہے ایسا کبھی ہو سکتا ہے اس کا یہ مطلب بھی نہیں ہے کہ حکومت بغیر غور وخوض کے ہر اعتراض کو مانتی چلی جائے۔ ایسی حکومت جو عوام یا بعض جلد باز لیڈروں کے اعتراضات کے ساتھ چلنے کی کوشش کرتی ہو، در اصل کوئی حکومت نہیں ہوتی۔ وہ آج ہے تو کل نہیں۔ بلکہ ہمارا مطلب یہ ہے کہ کسی نکتہ چینی کو محض اس لئے نہیں ٹھکرا دینا چاہیئے کہ یہ مخالف کیمپ سے آ رہی ہے۔

البتہ ہر قوم میں ایسے افراد بھی ہوتے ہیں۔ جو ملک و قوم کے مفاد پر اپنے ذاتی مفاد کو ترجیح دیتے ہیں۔ اور سوائے اپنے ذاتی انتفاع کے ملک و قوم سے انہیں کوئی محبت نہیں ہوتی۔ جو چند ٹکوں کے لئے یا صرف ذاتی شہرت کی پیاس بجھانے کے لئے ملکی مفاد کو بیچ سکتے ہیں۔ اور جو ہر وقت اس تلاش میں رہتے ہیں کہ حکومت کی کوئی بات ہاتھ آئے، جس کو حکومت کے خلاف عوام کو برانگیختہ کرنے کے لئے استعمال کیا جا سکے۔ ایسے لوگ موجودہ حکومت ہی کے دشمن نہیں ہوتے بلکہ در اصل ملک و قوم کے دشمن ہوتے ہیں۔ اور حکومت کا یہ فرض ہے کہ ملک کو ملک و قوم کے دشمنوں سے محفوظ رکھے۔

ایسے لوگ دیدہ دانستہ عوام کو حکومت کے خلاف اکساتے رہتے ہیں۔ اور ہمیں نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ گو دوسرے ملکوں میں بھی ایسے لوگ ہوتے ضرور ہیں۔ مگر اس زمانے میں ایسے لوگوں کی بہتات شاید صرف اسلامی ممالک میں پائی جاتی ہے۔ اور اس لئے ملک کے حقیقی خیر خواہوں کے لئے سخت مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔

پاکستان میں جو یہ حالت چلی آئی ہے۔ جیسا کہ گورنر جنرل نے اپنی تقریر میں فرمایا ہے۔ کہ ابھی تک حکومت اور عوام میں وہ خوشگوار تعاون پیدا نہیں ہوا۔ جو کسی ملک کی ترقی کے لئے ضروری ہے تو اس کی وجہ یہی ہے کہ یہاں اکثر ایسے غیر ذمہ دار قسم کے لیڈر موجود ہیں۔ جو عوام کی سادگی سے فائدہ اٹھا کر اپنا الو سیدھا کرنے کے لئے ہمیشہ انہیں حکومت کے خلاف سوچنے پر آمادہ کرتے رہتے ہیں۔ دل کا حال تو اللہ تعالےٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ مگر ان کی باتوں سے ان کا ملک وقوم کا خیر خواہ ہونا ثابت نہیں ہوتا۔ بلکہ ان کی تقریروں اور بیانوں سے ان کا کھوکھلا پن ظاہر ہوتا ہے اور واضح ہوتا ہے کہ انکی نکتہ چینی کسی اصلاح کی غرض سے نہیں ہے۔ جو وہ نیک نیتی سے حکومت میں چاہتے ہیں۔ بلکہ محض مخالفت برائے مخالفت کے لئے ہے۔ وہ اپنے تیر کے چلاتے چلے جاتے ہیں۔ اور اس کا حقیقی نقصان یہ ہوتا ہے کہ عوام جو صحیح بات سمجھنے کے ناقابل ہوتے ہیں ہمیشہ بے چین رہتے ہیں۔ عوام کی یہ غیر مطمئن حالت ایک بہت بھاری ملکی اور قومی نقصان کا پیش خیمہ ہو سکتی ہے۔ اس لئے حکومت کا یہ فرض ہے کہ وہ ایسے غیر ذمہ دار لوگوں کی تقریروں اور بیانوں کا فوری نوٹس لے۔ اور جو زہر وہ عوام کی ذہنیت میں ڈال چکے ہیں۔ اس کو نکالنے کے لئے فوری اقدام کرے۔ اس کے علاوہ حکومت کے لئے جو دوسرا ضروری اقدام کرنے کی ضرورت ہے وہ یہ ہے۔ کہ عوام کی صحیح سیاسی ذہنیت کی پرورش کے لئے کوئی معقول اور مستقل انتظام کیا جائے۔ اور نہ صرف عوام کی ہی ایسی تعلیم و تربیت ضروری ہے۔ بلکہ حکومت کو واجب ہے کہ وہ تمام حکومتی محکموں کی صفائی کرے۔ اور جہاں تک ہو سکے ان تمام نقائص کو دور کرے۔ جن کی وجہ سے عوام کو ذاتی تجربہ کی بناء پر حکومت سے شکوہ و شکایت کا موقعہ پیدا ہوتا ہے۔

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے متعلق ہم اس سے پہلے بھی نوجوانوں کو اس طرف توجہ دلا چکے ہیں کہ انہیں ان دنوں مرکز میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں جمع ہو کر اس موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

اجتماع نام ہے در اصل اس عملی ٹریننگ کا جس کا مظاہرہ ہمیں خادم احمدیت ہونے کی حیثیت سے تمام زندگی میں کرنا ہے۔ یہ تین دن خدام کی تربیت کے دن ہیں۔ اور اس عزم اور ارادہ کو تازہ اور مضبوط کرنے کے دن ہیں۔ جو بحیثیت خدام اسلام احمدیت۔ اور بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے ہم اپنے دلوں میں رکھتے ہیں۔

اس اہم موقعہ پر وہ خود اپنے کانوں سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات اور ہدایات سے مستفید ہونے کے علاوہ براہ راست مجلس کے پروگرام اور صحیح طریق کار سے واقف ہو سکتے ہیں۔ اور انہیں معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ مرکز ہماری کس طرح رہنمائی کرنا چاہتا ہے۔ اور ہمیں آئندہ اپنے آپ کو دین۔ ملک اور قوم کے لئے زیادہ مفید ثابت کرنے اور اپنے نفوس کی اصلاح کی غرض سے کس قسم کی جدوجہد کی ضرورت ہے۔

محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اس موقعہ پر خدام کو جو تحریک فرمائی ہے۔ اس کا اقتباس ذیل میں درج کرتے ہوئے ہم تمام خدام سے امید رکھتے ہیں۔ کہ وہ اس آواز پر پورے ذوق و شوق سے لبیک کہیں گے۔ اور مقررہ تاریخوں پر زیادہ سے زیادہ تعداد میں جمع ہو کر اجتماع میں شرکت کرنے کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں گے۔ اور ۳۰ ستمبر سے پہلے پہلے اپنی اور اپنے نمائیندگان کی آمد سے مجلس مرکزیہ کو مطلع کر دیں گے

آپ فرماتے ہیں:۔

"ہمارا اجتماع سال میں ایک مرتبہ ہوتا ہے۔ اس موقعہ پر ہر رکن مجلس کو کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ وہ خود اجتماع میں شریک ہو۔ اور یہاں آ کر مجلس کے قیام کے مقصد کو اپنی آنکھوں سے دیکھے۔ اور پھر اسکے مطابق عمل کرے۔ قائدین خدام الاحمدیہ کو اس بارے میں عام خدام میں تحریک کرنی چاہیئے اس بارہ میں اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کی اطلاع بھی ۳۰ ستمبر ۱۹۵۳ء تک دفتر مرکزیہ میں بھجوا دینی چاہیئے۔ تا مقام اجتماع کی تیاری اور خوراک کے انتظامات اسکے مطابق کئے جائیں۔

بیرونی مجالس کے ہر رکن کو مجبور تو نہیں کیا جا سکتا۔ کہ وہ اجتماع میں شامل ہو۔ مگر اپنے مرکز میں آنا اپنے اجتماع میں شامل ہونا اور اپنے آپکو مرکزی پروگرام کے مطابق ڈھالنے کی تیاری کرنے کے لئے ہر ایک کو شوق ہونا چاہیئے۔ اور ایک دوسرے کو تحریک کرتے رہنا چاہیئے۔ پس آنیوالے اپنی خوشی کے ساتھ آئیں۔ کسی کو مجبور نہ کیا جائے۔ اور نہ ہی کسی شوق رکھنے والے کو روکا جائے کہ اس کا تقاضا اخلاص دلچسپی اور شوق کے ماتحت ہے۔"

فکر و نظر

بڑی طاقتوں کی سیاست اور انصاف

روس کے وزیر اعظم مسٹر ملنکوف نے ۸ اگست کو تقریر کرتے ہوئے کہا:۔

"امن کو تقویت دینے کے لئے ضروری ہے۔ کہ اقوام متحدہ کی توقیر اور حیثیت بڑھائی جائے۔ صرف اسی طرح اقوام متحدہ مستحکم ہو سکتی ہے۔ اور اس قابل ہو سکتی ہے۔ کہ تحفظ امن کی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہو"۔

ادھر امریکہ کے وزیر خارجہ جان فوسٹر ڈلس کا یہ بیان بھی ملاحظہ فرمایئے:۔

"اقوام متحدہ کا ادارہ دنیا میں پائیدار امن قائم کرنے کے لئے بہت کچھ کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ وہ جارحانہ اقدام کرنے والی اقوام کے خلاف موثر کارروائی کرنے کی طاقت رکھتا ہے"۔

یہ دونوں بیان دنیا کی دو ایسے ملکوں کے نمائندوں کے ہیں، جن کے رویہ پر آج امن عالم کا انحصار ہے۔ بظاہر دونوں ہی اس امر پر متفق نظر آتے ہیں۔ کہ ادارہ اقوام متحدہ کو طاقتور بنایا جائے۔ تاکہ وہ دنیا میں امن قائم کرنے کے مقصد میں کامیاب ہو سکے۔ رائے کا یہ اتفاق دنیا میں یقیناً پائیدار امن قائم کرنے کا موجب ہو سکتا ہے۔ بشرطیکہ اس کے پیچھے خلوص اور بے غرضی کا جذبہ کارفرما ہو۔

لیکن حقیقت کیا ہے؟ روس کے مالنکوف نے جس بیان میں اقوام متحدہ کی توقیر اور حیثیت بڑھانے کی تلقین کی ہے۔ اس کی تان انہوں نے اس مطالبے پر توڑی ہے۔ کہ اس کے ساتھی اور رفیق کمیونسٹ چین کو اقوام متحدہ کا ممبر بنایا جائے۔ اور امریکی وزیر خارجہ جب اقوام متحدہ کو جارحانہ اقدام کرنے والی اقوام کے خلاف موثر کارروائی کرنے کی خواہش ظاہر کرتے ہیں۔ تو ان کا اشارہ روس اور اس کے حلیف ممالک کے خلاف کارروائی کرنے کی طرف ہوتا ہے۔ باقی رہ گئے غریب اور کمزور ممالک۔ سو وہ کس گنتی میں ہیں۔ ان پر قبضہ کرنے انہیں لوٹنے اور وہاں کے عوام پر سخت سے سخت ظلم کرنے سے بھی ان بڑی طاقتوں کے نزدیک اقوام متحدہ کی عزت و توقیر میں کوئی فرق نہیں آتا۔!

یہ ہے آج کل کی بڑی طاقتوں کی سیاست اور ان کا انصاف!

"کون جیتا ہے تیری زلف کے سر ہونے تک"

امریکی کانگرس کی ایٹمی کمیٹی کے ری پبلکن رکن سینیٹر ہکنلوپر نے ایک بیان میں کہا ہے۔

"ایٹمی ریسرچ کے میدان میں ہم ہر مدمقابل سے آگے ہیں۔ اس اعتبار سے ہماری ترقی اور ہماری کامیابی بے حد نمایاں ہے۔ جب جنگ کا خطرہ دور ہو جائے گا۔ اور حفاظتی اقدامات کی ضرورت باقی نہ رہے گی۔ اس وقت امریکہ کی بیش بہا ایجادات سے ایک دنیا مستفید ہوگی"۔ ایٹمی ریسرچ کے میدان میں ہر مدمقابل سے آگے ہونے کا دعویٰ درست ہے یا نہیں۔ یہ تو امریکہ جانے یا اس کا مدمقابل۔ لیکن یہ جو توقع کی گئی ہے۔ کہ "جب جنگ کا خطرہ دور ہو جائے گا۔ اور حفاظتی اقدامات کی ضرورت باقی نہ رہے گی۔ اس وقت امریکہ کی بیش بہا ایجادات سے ایک دنیا مستفید ہو گی"۔ سو اس کے متعلق تو یہی کہا جا سکتا ہے کہ ؏

کون جیتا ہے تیری زلف کے سر ہونے تک

گذشتہ نصف صدی میں دنیا امن کا انتظار کرتے کرتے دو مہیب اور عظیم جنگوں کا نظارہ تو دیکھ چکی ہے۔ یہ دونوں جنگیں "جنگ کا خطرہ دور کرنے" ہی کے دعووں کے ساتھ لڑی گئی تھیں۔ لیکن آج کیفیت یہ ہے۔ کہ جنگ کے بادل پہلے سے بھی زیادہ شدت سے دنیا پر منڈلا رہے ہیں۔ ایسی حالت میں کیونکر یہ توقع کی جا سکتی ہے کہ جنگ کا خطرہ آئندہ دور ہو جائے گا۔

سچی بات یہی ہے۔ کہ جب تک موجودہ مادی نظام اپنی تمام خصوصیات یعنی دہریت والحاد خود غرضی و ہوس گیری۔ ریاکاری اور منافقت کے ساتھ دنیا پر مسلط ہیں۔ اس وقت تک یہ توقع بے سود ہے۔ کہ جنگ کا خطرہ دور ہو جائے گا اور جب یہ خطرہ دور ہی نہ ہوگا۔ تو امریکہ کی بیش بہا "ایجادات" سے دنیا کے مستفید ہونے کی بھلا نوبت کہاں آنے لگی۔ گویا نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی۔

خود اندازہ لگایئے

نانگا پربت کی چوٹی فتح کرنے والی جرمن جماعت کے لیڈر نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا:۔

"فاتح نانگا پربت مسٹر ہرمن بوہل نے جس طرح اس چوٹی کو فتح کیا ہے۔ غالباً دنیا کا کوئی اور آدمی اس طرح فتح نہیں کر سکتا۔ وہ ۳۶ گھنٹے تک اکیلا رہا۔ اور اس عرصہ میں اس نے کچھ کھایا نہ پیا۔ موت اسے سامنے دکھائی دیتی تھی۔ لیکن وہ موت سے جنگ کرتا ہوا چوٹی پر پہنچا۔"

پہاڑ کی ایک چوٹی پر پہنچنا کوئی ایسا عظیم الشان مقصد نہیں ہے۔ کہ جس کے ساتھ کسی قوم یا ملک کی زندگی وابستہ ہو۔ لیکن اس مقصد کے حصول کے لئے بھی انسان کو زندگی اور موت کی کشمکش میں سے گذرنا پڑا۔ اس سے خود اندازہ لگایئے۔ کہ اُس قوم کی قربانی۔ ایثار جوش اور مصائب کو برداشت کرنے کی طاقت کا معیار کتنا بلند ہونا چاہیئے جس نے اپنا مقصد اور مطمح نظر کسی ایک قوم یا ملک نہیں بلکہ بلا استثنیٰ ساری دنیا کو مسخر کرنا اور اسے آستانہ الٰہی پر جھکانا قرار دیا ہو۔

ذہنی تعصب اور بگاڑ

ایک خبر میں بتایا گیا ہے:۔

"پنڈت نہرو کی قیادت میں ایک کمیٹی بنائی گئی ہے۔ جو بھارت میں فرقہ پرستی کے بڑھتے ہوئے رجحانات کا توڑ کرے گی۔ پنڈت جی نے اسی سلسلے میں فرمایا۔ کہ ان کوششوں کا یہ مطلب نہیں۔ کہ قیام امن وامان میں کوئی دشواری پیش آرہی ہے۔ بلکہ مقصد یہ ہے۔ کہ ذہنوں سے فرقہ پرستی کے اثرات دور کئے جائیں"۔ گو کشمیر کے حالیہ واقعات کو دیکھتے ہوئے مشکل سے ہی یقین آتا ہے۔ کہ پنڈت نہرو سنجیدگی سے فرقہ پرستی کا توڑ کرنا چاہتے ہیں۔ تاہم اگر یہ خبر درست ہے۔ تو ہم اس کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ واقعہ یہ ہے سب فتنوں کی جڑ ذہنی تعصب اور بگاڑ ہے۔ اور اسی کی اصلاح کی طرف سب سے کم توجہ کی جاتی ہے۔

کاش پاکستان میں بھی عوام کی ذہنی تربیت و اصلاح کے لئے کوئی موثر اور ٹھوس قدم اٹھایا جائے کیونکہ یہاں پر بھی فرقہ وارانہ تعصب کے ذریعہ ایک عرصہ سے ذہنوں کو ماؤف کرنے کی متواتر کوششیں ہو رہی ہیں۔

یہ اچھوتی تجویزیں

ایک بھارتی اخبار نے مشہور مہا سبھائی لیڈر ڈاکٹر کھرے کی اس اچھوتی تجویز کا ذکر کیا ہے۔ کہ بھارت میں ہر مسلمان کو دفن کرنا قانوناً ممنوع قرار دے دیا جائے۔

برعظیم ہندو پاکستان کا ہر صحیح العقل انسان اسے ایک حد درجہ نامعقول تجویز قرار دے گا۔ کیوں؟ اس لئے کہ اس کی غرض بھارتی اقلیتوں کی دلآزاری۔ ان کے مذہبی معاملات میں مداخلت اور بھارت کو دنیا کی نظر میں ایک تنگ دل ملک قرار دینے کے سوا اور کچھ نہیں۔ سچ ہے۔ کہ جس ملک میں ایسی ایسی تجویزیں پیش کرنے والے لیڈر موجود ہوں۔ اسے کسی بیرونی دشمن کی کیا حاجت؟ لیکن ایسے لیڈر بھارت میں ہی نہیں ہیں۔ پاکستان میں بھی آپ کو ایسی ایسی ذمہ دار ہستیاں مل جائیں گی۔ جو مذہبی عقائد میں تبدیلی کرنے پر واجب القتل ہونے کا فتویٰ صادر کرنے سے بھی گریز نہیں کرتیں۔

ملایا کی غیر متمدن عورتیں اور مغربی تہذیب

ایک خبر ہے:۔

"ملایا کا محکمہ معاشرت سکائی قبیلے کی تین عورتوں کو سنگاپور لایا۔ یہ قبیلہ ملایا کے جنگلات میں آباد ہے۔ شہری اور تمدنی زندگی سے قطعی نابلد ہے۔ ان عورتوں نے تین دن تک شہر سنگاپور کی سیر کرنے کے بعد یہ دلچسپ فقرہ کہا۔ "یہ تو کچھ بھی نہیں ہم اپنی جنگلی زندگی اس تمدن کے بدلے فروخت نہیں کر سکتے"۔ یہ عورتیں سنگاپور کی شاندار عمارتوں۔ چوڑی سڑکوں۔ خوبصورت پارکوں وغیرہ سے بالکل متاثر نہیں ہوئیں۔ اور حقارت آمیز مسکراہٹوں کے ساتھ اپنے جنگلی گھروں کو واپس چلی گئیں"۔

ملاحظہ فرمائی آپ نے ان تمدنی زندگی سے نابلد عورتوں کی جسارت! جو شہریوں کی زبان میں اجڈ۔ جاہل۔ وحشی اور نہ جانے کن کن خطابات سے نوازی جاتی ہیں۔ شاندار عمارتیں خوبصورت پارک۔ چوڑی سڑکیں۔ اور سب سے بڑھ کر مغربیت کا دلفریب تہذیب و تمدن ذرا بھر بھی انہیں مرعوب نہ کر سکا۔ اور وہ ایک حقارت آمیز مسکراہٹ کے ساتھ ان چیزوں کو ٹھکرا کر اپنے علاقہ میں واپس چلی گئیں۔

ہمارے وہ متمدن اور تعلیم یافتہ نوجوان اس سے بہت کچھ سبق حاصل کر سکتے ہیں۔ جو اسلام کی آغوش میں پلتے ہیں۔ اسلامی تعلیم اور اسلامی تہذیب و تمدن کی برتری کا دم بھرتے ہیں۔ لیکن مغرب کی ایک جھلک دیکھتے ہی اس کی رو میں بہہ جاتے ہیں۔ اور اپنے عمل سے اسلامی تعلیم اور اسلامی شعائر کی کھلی کھلی ہتک کرنے سے بھی گریز نہیں کرتے۔ کیا ہمارے نوجوانوں میں اپنے مذہب اور اپنے تہذیب و تمدن کی بقاء کے لئے ملایا کی غیر متمدن اور وحشی عورتوں جتنی بھی غیرت نہیں؟

درخواست دعا

مرزا بشارت احمد منیر ایم۔ ایس۔ سی ۱۳ ستمبر ۱۹۵۳ء کی شام کو بذریعہ ہوائی جہاز نیویارک روانہ ہو گئے ہیں۔ آپ لاہور کی میاں فیملی یعنی حضرت میاں چراغ دین صاحب رضی اللہ عنہ کے خاندان میں سے ہیں۔ اور پی۔ ایچ۔ ڈی کے لئے ایٹامک انرجی کمیشن کے ماتحت تعلیم کے لئے گئے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ ان کے بخیریت پہنچنے اور کامیابی اور بخیریت واپسی کے لئے دعا فرماویں۔

خاکسار مرزا نذیر حسین ریٹائرڈ ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان از لاہور۔

ایک مجاہد بھائی کی روانگی

مولود احمد خاں جنہیں ہم نے ۱۱ ستمبر کو محبت بھری دعاؤں کے ساتھ کراچی بندرگاہ سے انگلستان جانے کے لئے الوداع کہا ہے۔ میرے دوست اور میرے کلاس فیلو ہیں۔ انہیں روانہ کرتے وقت۔ اور دوستوں کے جذبات جو ہوں گے وہ تو ہوں گے ہی۔ میرے جذبات بہرحال ان سب سے منفرد تھے۔ میرے لئے صرف ایک مجاہد ہی نہیں۔ بلکہ میرا ایک ساتھی میرا ایک دوست اور میرا ایک کلاس فیلو جا رہا تھا۔ جا ہی نہیں رہا تھا بلکہ ایک لمبے عرصہ کے لئے جدا ہو رہا تھا۔

اس وقت بھی اور اب بھی جبکہ ان کی روانگی کا تمام تر تصور۔ میرے ذہن میں موجود ہے۔ اس امر سے مجھے انتہائی مسرت محسوس ہو رہی ہے۔ اور میں خود اپنے لئے فخر خیال کرتا ہوں۔ کہ میرے ساتھیوں میں سے بھی اللہ تعالیٰ نے میرے ایک ساتھی کو جلد از جلد اس شرف سے نواز دیا ہے۔ کہ وہ بیرون ملک اور بالخصوص انگلستان جیسے ملک میں جا کر اسلام اور احمدیت کے جھنڈے کو بلند کر سکے اور اس لحاظ سے مولود صاحب یقیناً خوش قسمت ہیں۔ کہ ابھی جبکہ ان کے دوسرے ساتھی مختلف جگہوں پر اپنا "تربیتی عرصہ" ہی گذار رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے انہیں ایک اہم جگہ پر پورے معنوں میں عملی خدمت کا موقعہ مل رہا ہے۔ یقیناً وہ اس فخر میں ہم سب سے بازی لے گئے ہیں۔ اور حقیقت یہی ہے۔ کہ ؏

این سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

طالب علمی کا زمانہ ایک تو ویسے ہی نہایت خوشگوار زمانہ سمجھا جاتا ہے۔ لیکن جامعۃ المبشرین میں مولود صاحب اور دوسرے ساتھیوں کی باہمی رفاقت میں جو ہم سب نے عرصہ گذارا ہے وہ نہایت ہی دلچسپ تھا۔ اور گو میں اس کی تفصیلات بیان نہ کر سکوں۔ لیکن ہم سب ساتھی اور ہمارے قابل احترام اساتذہ اور دوسرے طلباء یقیناً اس امر کو خوب محسوس کرتے رہے ہیں۔ اور شاید کافی عرصہ تک ان کے دلوں میں بھی اس کی یاد باقی رہے۔ خود ہمارے لئے تو انمٹ یادیں اس سے وابستہ ہیں۔ ہم سب کا ایک مقصد۔ ایک عزم۔ ایک ارادہ۔ ایک جذبہ۔ ذہنی اور روحانی اتحاد باہمی محبت اور ایثار۔ دوسرے کے لئے فداکاری یہ سب چیزیں ایسی ہیں کہ یقیناً ہم میں سے ہر ایک اپنی زندگی کے آخری لمحوں تک اسے محسوس کرتا رہے گا۔ اور نبھاتا چلا جائے گا۔ مولود صاحب انگلستان چلے گئے ہیں۔ دوسرے ساتھیوں میں سے کوئی افریقہ جائے گا۔ کوئی انڈونیشیا

اور کوئی اور کسی دوسری جگہ۔ بعض اندرون ملک ہی تبلیغ کے اہم فرض کو ادا کریں گے۔ اور بعض کے کندھوں پر شاید کوئی اور ذمہ داری ہوگی بہرحال جہاں کہیں بھی اور جس کام پر بھی کوئی ہوگا ہمیں یقین ہے کہ جب سب کی نیت ایک ہے سب کی غرض ایک ہے۔ سب نے ایک ہی ارادہ اور ایک ہی عزم کے ساتھ کام کرنے کے لئے اپنے آپ کو تیار کیا ہے۔ تو ہم یقیناً آئندہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک ہی ہو کر خدمت دین کو بہتر سے بہتر رنگ میں سرانجام دیں گے۔ اور ہم سب کے دلوں کے تار محبت اور اخلاص کے ساتھ آپس میں جڑے رہیں گے۔

مولود صاحب ہمارے پہلے ساتھی ہیں جو ہم سے جدا ہوئے ہیں۔ ان کے اسی جدائی کے بعد سے مجھے فوراً ایک ایک کر کے اپنے دوسرے ساتھیوں اور ان کے مستقبل کا خیال آنے لگا۔ اور اسی سے مجھے اپنے اصل روحانی اور ذہنی اتحاد کا خیال آیا۔ مولود صاحب بھی خوش ہیں کہ اللہ نے ان کو خدمت سے نوازا۔ اور ہم بھی خوش ہیں کہ ہمارا سب کا مقصد کامیاب ہوتا نظر آ رہا ہے۔ آج وہ گئے ہیں کل کو دوسرا جائیگا۔ اور اسی طرح ایک ایک کر کے ہم سب اپنی اپنی صلاحیتوں کے مطابق پورے معنوں میں عملی طور پر خدمت دین کے میدان میں آ جائیں گے۔ اور یہی ہم سب کا مقصد اور ارادہ تھا۔ اور اب جب بھی ہمارا کوئی دوسرا ساتھی جائے گا اور خدمت پر مامور ہوگا۔ تو اس خیال کے مطابق یقیناً دوسروں سے زیادہ ہم کو خوشی ہوگی۔ اور ہم یوں سمجھیں گے کہ ہم سب نے خدمت دین کی ایک اور کامیاب منزل طے کر لی ہے

میں دور نکل گیا میرا ارادہ یہ بھی تھا کہ میں مولود صاحب کے متعلق بھی کچھ لکھ کر احباب سے دعا کی درخواست کروں۔ مولود صاحب جنہیں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نگہ ذرہ نواز اور نکتہ شناس نے انگلستان کے لئے منتخب فرمایا۔ اپنے اندر زمانہ طالب علمی میں ہی اتنی جاذبیت رکھتے تھے کہ ہر کوئی ان کا گرویدہ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو علمی قابلیت اور ذہانت کی دولت سے خاص حصہ عطا فرمایا ہے۔ ان کی نکتہ رسی اور باریک بینی اور خوش ذوقی تو ایک مشہور چیز ہے۔ بی اے پاس کرنے کے بعد وہ دہلی سے زندگی وقف کر کے قادیان گئے تھے۔ وہاں بھی اور بعد میں ربوہ میں بھی انہوں نے عربی اور دوسرے دینی علوم کو سیکھا اور بالآخر مبلغین کا تمام کورس مکمل کر کے وہ اس سال فروری میں شاہد ہو گئے۔ تحقیق اور کتب بینی کا ان کو اس قدر شوق ہے کہ دوران تعلیم میں ہی انہوں نے اشتراکیت جیسی گمراہی کے چہرے سے نقاب کشائی کرنے کی خاطر انگریزی زبان میں ایک ٹھوس اور مدلل مقالہ لکھا۔ جسے بعد میں جامعۃ المبشرین کی مجلس تصنیف

کے ہم سے شائع بھی کروایا تھا۔ تقریر کا فن انہیں خوب آتا ہے۔ علمی اور تحقیقی رنگ اور اس پر کراری آواز اور دہلوی لہجہ ایک خاص سماں پیدا کر دیا کرتے تھے۔

بہت کم لوگ ہیں کہ جنہیں چھوٹی عمر اور زمانہ تعلیم میں ہی خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی مجلس عاملہ کا رکن بن کر اتنی بڑی ذمہ داری کے سنبھالنے کا موقعہ ملا ہو۔ مولود صاحب دو سال سے مہتمم ایثار و استقلال تھے۔ اور مجھے یاد ہے کہ وہ کئی دوسرے مہتممین سے زیادہ ممتاز اور نمایاں تھے۔ وہاں ان کی دلچسپی انہماک اور اصابت رائے کا یہ عالم تھا۔ کہ کئی نازک موقعوں پر مجلس عاملہ کے ممبر یہ انتظار کیا کرتے تھے کہ مولود صاحب اس بارے میں کیا کہتے ہیں۔ کل ہی مجھے معتمد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ایک خط موصول ہوا جس میں انہوں نے بھی مولود صاحب کے متعلق قریباً قریباً اسی قسم کے خیال کا اظہار فرمایا ہے۔ بلکہ انہوں نے تو یہ لکھا ہے۔ کہ ان کے جانے سے مجلس عاملہ میں بہت بڑی کمی پیدا ہو گئی ہے۔

مولود صاحب کے لئے بجا طور پر فخر کی ایک بات یہ بھی ہے۔ کہ ان کا خاندان سلسلہ کی خدمت کے لئے خدا کے فضل سے معروف خاندان ہی ہے۔ وہ محترم ماسٹر محمد حسن صاحب آسان دہلوی جیسے مخلص اور پرجوش انسان کے صاحبزادے ہیں۔ اور پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کے بعض اور عزیز بھی اس وقت وقف زندگی کی حیثیت سے سلسلہ کی طرف سے مختلف جگہوں پر کام کر رہے ہیں۔ اور ان میں سے ایک تو اس وقت احمدیہ کماسی کالج (مغربی افریقہ) میں لیکچرار ہیں۔

ان تمام امور کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے ان کو ذاتی اوصاف شعائر اسلام کی پابندی باقاعدگی عبادات اور دوسری ضروری خوبیوں اور صلاحیتوں سے بھی خوب نوازا ہے۔ اور مجھے یقین ہے کہ خدائی تقدیر کے ماتحت انہی کی بناء پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان کا انتخاب اس ملک کے لئے فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ اب خود ان کی امداد فرمائے۔ انہیں اپنی حفاظت میں رکھے اور مقاصد میں شاندار کامیابی عطا کرے اور ہمیں بھی اپنے فضل سے اپنے دین کے خادموں میں شمار ہونے کی توفیق دے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ کہ یہی ہمارا اصل مقصد اور یہی ہماری سب سے بڑی خواہش ہے۔

مضمون کا اختتام میں اپنے الفاظ پر نہیں کرنا چاہتا۔ بلکہ اس کے لئے بھی میں مولود صاحب کی طرف سے درخواست دعا اور شکریہ کا پیغام درج کر رہا ہوں۔ جو انہوں نے عرشہ جہاز پر سے لکھوایا۔ مجھے امید ہے کہ احباب کراچی خاص طور پر اس کے مطابق ان کی طرف سے شکریہ قبول فرمائیں گے۔ اور وہ اور باقی تمام احباب جماعت انہیں اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حافظ و ناصر ہو۔

وہ لکھتے ہیں :-

میں جماعت احمدیہ کراچی کا بالعموم اور ان تمام احباب کا بالخصوص تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ کہ جنہوں نے بندرگاہ پر پہنچ کر مجھ ناچیز کو الوداع کہا۔ وہ کئی کئی میل چل کر نہ صرف بندرگاہ تک تشریف لائے۔ بلکہ گھنٹوں اس انتظار میں کھڑے رہے کہ جہاز روانہ ہونے سے قبل جب اجتماعی دعا ہو تو وہ اس میں شریک ہو کر مجھ ناچیز کو دعاؤں کے ساتھ رخصت کریں۔ ان کے اس خلوص اور احسان کو میں کبھی فراموش نہیں کر سکتا۔ مجھے اس امر کا بے حد افسوس ہے کہ میں روانہ ہونے سے معاً قبل احباب سے مل کر ان سے فرداً فرداً دعا کی درخواست نہیں کر سکا۔ کیونکہ قواعد کی رو سے ایک دفعہ جہاز میں داخل ہونے کے بعد میں نیچے اتر نہیں سکتا تھا۔ اور باہر کے دوست ٹکٹ دستیاب نہ ہونے کے باعث اوپر نہ آ سکتے تھے۔ مجھے عرشہ جہاز پر دور کھڑے ہو کر ہی اپنے بزرگوں اور دوستوں کو الوداعی سلام کرنا پڑا۔ اور باوجود کوشش کے میری یہ خواہش پوری نہ ہو سکی۔ کہ میں نیچے ان کی خدمت میں حاضر ہو کر ان کے ساتھ مصافحہ اور معانقہ کا شرف حاصل کرتا۔ عرشہ جہاز پر میرا رواں رواں اس دعا میں مصروف تھا کہ اللہ تعالیٰ احمدیت کے پاک اور پرخلوص تعلق کو مضبوط سے مضبوط تر کرے۔ اور ہمارے دل باہم یکجان ہو کر اس طرح مربوط رہیں۔ کہ کوئی دنیوی رشتہ یا مفاد اس میں حائل نہ ہو سکے۔ میں آخر میں پھر اپنے بزرگوں اور دوستوں کی خدمت میں عاجزانہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ مجھ ناچیز کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حسب منشاء کام کرنے کی توفیق عطا کرے۔ اور اعلائے کلمۃ الحق کے مقصد میں کامیابی و کامرانی سے سرفراز فرمائے۔

(مولود احمد)

(خاکسار محمد شفیع اشرف واقف زندگی)

درخواست دعاء

میرے بابا جی چودھری نذیر احمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ حلقہ امارت ڈسکہ بیمار ہیں اور کل سے بے ہوش ہیں حالت تشویشناک ہے۔ احباب دعائے صحت فرماویں۔

احمد مسعود نصر اللہ خاں ڈسکہ

حضرت اُمّ داؤد رضی اللہ عنہا کی وفات پر

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی قرارداد تعزیت

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا یہ غیر معمولی اجلاس سیدہ ام داؤد احمد صاحبہ رضی اللہ عنہا کی وفات پر اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی منتظمہ ہونے کی حیثیت سے سیدہ ام داؤد احمد صاحبہ رضی اللہ عنہا کا لجنہ اماء اللہ کی تنظیم میں اہم حصہ تھا۔ اور نہ صرف یہ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اعلیٰ درجہ کی انتظامی صلاحیتوں سے بہرہ ور فرمایا تھا۔ بلکہ آپ بلند علمی ذوق کی بھی حامل تھیں۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ مومنوں کو اس دنیا میں جو بھی تکلیف آتی ہے وہ آخرت میں اس کے درجات کو بلند کرنے کا موجب ہوتی ہے۔ اور سیدہ ام داؤد احمد صاحبہ رضی اللہ عنہا تو ایک لمبے عرصہ تک صاحب فراش رہنے کے بعد اپنے مولائے حقیقی کے پاس سدھاری ہیں بیماری و علالت۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ آپ کے درجات کو بلند فرمائے۔ اور آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور اپنی آغوش رحمت میں پناہ دے۔ آمین یا رب العالمین۔

ضلع لائل پور کے قائدین خدام الاحمدیہ کو اطلاع

قائد ضلع کے انتخاب کے لئے اتوار مورخہ ۶ ۹/۵۳ کا دن مقرر کیا گیا تھا۔ اور جملہ مجالس کو بذریعہ خطوط اطلاع دی گئی تھی۔ لیکن بہت کم قائدین تشریف لائے۔ جس سے انتخاب ملتوی کرنا پڑا۔ اب یہ انتخاب مورخہ ۱۸ ۹/۵۳ بروز جمعہ بوقت ۲ ½ بجے دن مسجد احمدیہ لائل پور میں ہوگا۔ جملہ قائدین مجالس ضلع لائل پور کی خدمت میں گزارش ہے کہ وقت مقررہ پر پہنچ جائیں۔ اگر کسی مجبوری کی بنا پر خود تشریف نہ لا سکیں۔ تو اپنے نمائندہ کو بھجوا دیں۔ لیکن ایسے نمائندہ کے لئے ضروری ہوگا۔ کہ وہ تصدیقی یا تعارفی رقعہ امیر جماعت یا پریذیڈنٹ جماعت مقامی بمعہ دستخط قائد مجلس مقامی ہمراہ لائیں۔

(غلام دستگیر قائد مجالس خدام الاحمدیہ شہر لائل پور)

پتے درکار ہیں!

چوہدری غلام احمد صاحب ولد محمد اشرف صاحب حبشی سابق ساکن حسین منزل مغل پورہ لاہور جہاں کہیں بھی ہوں اپنے پتہ سے فوراً شعبہ تنفیذ نظارت امور عامہ کو اطلاع دیں۔ اگر کسی دوست کو ان کے ایڈریس کا علم ہو۔ تو وہ بھی اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ (ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

(۲) میرا چھوٹا بھائی مسمی عبدالرحیم جو سیلون سے تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے آیا ہوا ہے اور ہائی تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی نویں جماعت میں پڑھتا تھا عرصہ دو ماہ سے کہیں چلا گیا ہے۔ اس دوران میں مجھے اس کا خط وغیرہ بھی نہیں آیا۔ جس سے مجھے بہت زیادہ تشویش ہو رہی ہے۔ اگر عزیز اس اعلان کو پڑھے۔ تو فوری طور پر مجھے اپنے ایڈریس سے مطلع کرے۔ یا اگر کسی اور دوست کو اس کے متعلق کوئی علم ہو۔ تو وہ مہربانی فرما کر مجھے اطلاع دیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ (خاکسار قریشی عبدالرحمن سیلونی متعلم جامعہ احمدیہ احمد نگر ضلع جھنگ)

اطلاع

عبداللطیف صاحب محلہ واٹر ورکس سیالکوٹ نے مبلغ -/۱۴۰ روپے بقایا منجملہ -/۱۶۵/۹ روپے محمد بشیر صاحب بھٹی کے تاحال ادا نہیں کئے۔ لہٰذا ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ بقایا رقم اشاعت اعلان کے ایک ہفتہ بعد تک ادا کریں۔ (نائب ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے میرے لڑکے عزیزم محمد شریف بلوچستان سیکرٹریٹ کو مورخہ ۲۹ مئی ۱۹۵۳ء کو پہلا فرزند عطا فرمایا۔ نومولود ملک غلام حسین صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت نومولود کی صحت، عمر درازی، خادم دین بننے اور والدین کے لئے قرۃ العین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔
(محمد یوسف کوئٹہ کلاتھ ہاؤس سورج گنج بازار کوئٹہ)

(۲) مورخہ ۲ ستمبر بروز بدھ کو اللہ تعالیٰ نے برادرم چوہدری عبدالمالک صاحب واقف زندگی کو پہلی بچی عطا فرمائی۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صالحہ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔ (خاکسار عطاء اللہ سابق مبلغ فرانس) (۳) میرے محترم بھائی ظہیر الدین مرزا منور احمد صاحب کے

تعلیم الاسلام کالج میں داخلہ

نوٹ:۔ فرسٹ ایئر ایف۔ اے۔ ایف۔ ایس سی نان میڈیکل میڈیکل نیز تھرڈ ایئر بی۔ اے۔ بی۔ ایس سی میں داخلہ ۸ ستمبر سے شروع ہو کر ۲۰ ستمبر تک جاری رہے گا۔ تھرڈ ایئر میں ان مضامین کے علاوہ جن کی تعلیم کا انتظام کالج میں ہے ایسے مضامین بھی لئے جا سکتے ہیں جن کی تعلیم کا انتظام یونیورسٹی میں ہے۔ تفاصیل کیلئے کالج کے پراسپکٹس طلب کریں۔ (پرنسپل)

چندہ سالانہ اجتماع

خدام الاحمدیہ کا تیرھواں سالانہ اجتماع امسال انشاء اللہ تعالیٰ ۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر ۱۹۵۳ء کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ ابتدائی انتظامات شروع کر دیئے گئے ہیں۔ مگر اس کے لئے روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ چندہ سالانہ اجتماع علیٰ حسب سابق مقررہ شرح کے مطابق وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ تاکہ انتظامات میں سہولت ہو اور اجناس بروقت مناسب قیمت پر خریدی جا سکیں۔

یہ بات یاد رہے کہ چندہ سالانہ اجتماع کی ادائیگی ہر خادم کے لئے لازمی ہے۔ بعض جگہوں سے اس قسم کے اعتراضات آجاتے ہیں۔ کہ ہم چونکہ اجتماع پر نہیں جا رہے۔ اس لئے چندہ کی ادائیگی ضروری نہیں۔ یہ اعتراضات درست نہیں۔ اجتماع کا چندہ اپنی مقررہ شرح کے مطابق ہر خادم کے لئے ادا کرنا ضروری ہے۔ اور اگر ابھی سے یہ ادائیگی ہو جائے گی۔ تو مرکزی کارکنان کے لئے کام میں بہت سہولت ہوگی۔ چندہ کی شرح حسب ذیل ہے۔

۷۵ روپیہ تک آمد رکھنے والے خدام سے	ایک روپیہ فی کس
۷۵ روپیہ سے ۱۵۰ روپے تک ماہوار آمد رکھنے والے	ڈیڑھ روپیہ فی کس
۱۵۰ 〃 〃 ۲۰۰ 〃 〃 〃 〃	دو روپے فی کس
۲۰۰ 〃 〃 زائد 〃 〃 〃 〃	ہر سو یا سو کی کسر پر ایک روپیہ مزید

(مہتمم خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) برادرم مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب کاہلوں محمود آباد سٹیٹ۔ لمبے عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں اور آج کل حالت زیادہ نازک ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ حمید محمود ۹۸۰ پاک سیکرٹریٹ کراچی (۲) میرے بھائی سارجنٹ بشیر الدین احمد عرصہ چار ماہ سے ملٹری ہسپتال پشاور میں زیر علاج ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ (خاکسار ذکی الدین احمد بی۔ ایس سی تعلیم الاسلام کالج لاہور) (۳) خاکسار اس وقت چند ایک تفکرات میں مبتلا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ محض اپنے کرم سے ان سے نجات دے۔ (خاکسار محمد ابراہیم کنسٹیبل محلہ دار الرحمت ربوہ)

(۴) میرا لڑکا فضل الرحمن انجینئرنگ کالج لاہور میں تھرڈ ایئر کا امتحان ۲۲ ستمبر سے دینے والا ہے۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں اس کی کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (عبدالغفور سپرنٹنڈنٹ D.C آفس پشاور) (۵) میری بچی راشدہ اکبر گذشتہ چھ دن سے بخار میں مبتلا ہے۔ نیز میرا ایک محکمانہ امتحان آئندہ ماہ ہونے والا ہے۔ اس میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (خاکسار محمد عبدالقیوم بی اے معرفت گیریژن انجینئر سیالکوٹ چھاؤنی (۶) میرے والد مستری حیات محمد صاحب کو ایک سال سے فالج کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ سب دوست دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ صحت دے۔ (مستری حیات محمد)

اسلام کی اشاعت کا بوجھ اُٹھانے کے لئے اپنے کندھوں کو تیار کریں۔ جس کی تربیت کا عملی نمونہ ہمارا سالانہ اجتماع ہے۔ (معتمد)

ہاں درویش کے ہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۸ ستمبر کو دوسری بچی پیدا ہوئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ بچی کو لمبی عمر عطا فرمائے اور نیک صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین (مرزا لطف الرحمن متعلم جامعۃ المبشرین ربوہ)

اللہ تعالےٰ کی راہ میں قربانیاں کرنیوالے ہمیشہ زندہ رکھے جائیں گے

(۱) "اسلام پر جو نازک دور گزر رہا ہے۔ اور احمدیت جس نیک مقصد کو لے کر کھڑی ہوئی ہے۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر احمدی کا فرض ہے کہ اس جہاد میں جو غیر ممالک میں تبلیغ اسلام اور تبلیغ احمدیت کا جاری ہے شامل ہو۔ یہ ایسا کام ہے۔ کہ شدید دشمن بھی اعتراف کئے بغیر نہیں رہ سکے"۔ (کیا آپ تحریک جدید کا وعدہ ادا کر چکے؟ اگر نہیں تو آخری سہ ماہی شروع ہے خاص توجہ فرمائیں)

(۲) "احمدیت اگر پھیلے گی۔ اور اسلام اگر ترقی کریگا تو انہی لوگوں کے ذریعہ جو سمجھتے ہیں کہ جو کچھ کرنا ہے ہم نے ہی کرنا ہے۔ اور یہ کہ اللہ تعالےٰ ہم سے اپنے دین کی خدمت کا کوئی کام لے رہا ہے۔ یہ ایک انعام ہے جو ہم پر کیا جا رہا ہے۔ ایسے ہی لوگ ہیں جو ہمیشہ کے لئے زندہ رکھے جائیں گے۔ اور ان کے نام مجاہدین میں شمار کئے جائینگے"۔ (آپ تحریک جدید میں اگر شامل ہیں تو یہ احسان الٰہی ہے محاسبہ کریں۔ کہ کسی سال کا بقایا تو نہیں اگر ہو تو وہ بھی ادا کرنے کا فکر کریں۔ مگر ۳۰ ر نومبر ۱۹۵۳ء سے قبل تا نام فہرست ۱۹ سالہ میں آجائے۔)

(۳) "آخر سلسلہ کے کام آپ نہیں کرینگے تو اور کون کرے گا۔ میں دیکھتا ہوں کہ بعض لوگ اس قحط کے دنوں میں آگے سے بھی زیادہ قربانی کر رہے ہیں۔ اور جو کچھ وہ کر رہے ہیں آپ بھی کر سکتے ہیں" (بشرطیکہ آپ فوری توجہ کریں)

(۴) "مخلص یہ کہتا ہے کہ کچھ تنگی خدا نے بھیجی ہے۔ کچھ میں اپنے اوپر خوشی سے وارد کر لیتا ہوں۔ تا کہ اللہ تعالےٰ کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے۔ اور وہ میری تنگیوں کو دور کر دے"۔

(۵) "پس مخلص بنیں اور قربانیوں میں اور بھی زیادہ بڑھیں۔ مرکزی چندوں کو بجائے کم کرنے کے زیادہ کریں۔ تا کہ اللہ تعالےٰ کی برکتیں نازل ہوں اور سلسلہ کے کام نہ رکیں"۔

تحریک جدید کے سال رواں سے بہت گزر چکا۔ اور تھوڑا سا وقت باقی ہے۔ آپ اپنے تحریک جدید کے وعدہ کا جائزہ لیں اگر وعدہ پورا نہیں ہوا۔ تو اس ماہ میں واجب الادا رقم ارسال کر کے سو فی صدی ادا کر لیں۔ دفتر بارہا وعدہ اور وصولی کی اطلاع دے چکا ہے۔ پس ادائیگی کی طرف توجہ کریں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

میں اردو کو قومی زبان سمجھتا ہوں اور سمجھتا رہوں گا (وزیر اعلیٰ سندھ)

کراچی ۱۵ ر ستمبر۔ سندھ اسمبلی میں کل سوالوں کے وقفے کے دوران وزیر اعلیٰ سندھ پیرزادہ عبدالستار نے کہا۔ کہ میں نے اردو کو پاکستان کی قومی زبان بنانے کی حمایت کی ہے۔ اور کہا ہے کہ میں اس سلسلہ میں ہر ممکن کوشش کروں گا۔ یہ میرا ذاتی نظریہ تھا۔ مسٹر جی۔ ایم سید نے ان سے دریافت کیا تھا۔ کہ انہوں نے ایک پریس کانفرنس میں اردو کو سندھیوں کی قومی زبان تسلیم کیا تھا۔ یہ بات انہوں نے کس حیثیت سے کہی تھی؟ وزیر تعلیم قاضی محمد اکبر نے بتایا۔ کہ سندھ میٹرک کے امتحان میں اردو اور سندھی لازمی زبانیں قرار دی گئی ہیں۔

وزیر اعلیٰ پیرزادہ عبدالستار نے کہا۔ کہ سندھی و غیر سندھی ملازمین کا سوال مسٹر جی۔ ایم سید نے اٹھایا ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ جو لوگ براہ راست ملازم رکھے جا چکے ہیں۔ ان کو مستقل کرنے کا سوال زیر غور ہے۔ وزیر تعمیرات قاضی عبدالمنان نے بتایا۔ کہ سکھر بیراج کے علاقے میں ۵۰ ہزار ایکڑ کے رقبے میں باغات لگائے جائیں گے۔ اب تک ۱۲ ہزار ایکڑ زمین پر باغات لگ چکے ہیں۔ وزیر خزانہ قاضی محمد اکبر نے بتایا۔ کہ حیدرآباد سندھ میں ایک عجائب گھر۔ آرٹس گیلری اور لائبریری کے قیام کی تجویز حکومت کے زیر غور ہے۔ وزیر تعمیرات نے بتایا۔ کہ کراچی اور لاہور کو ملانے والی سڑک سندھ میں چوڑی کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا۔ کہ حکومت سندھ نے اکتوبر ۱۹۵۲ء تک مرکزی حکومت کے لئے جو کوارٹر تعمیر کئے تھے۔ ان پر ایک کروڑ ۲۷ لاکھ ۱۷ ہزار ۶ سو باون روپے خرچ ہوئے تھے۔ مرکز نے اس میں سے ایک کروڑ روپے کی رقم ادا کی ہے۔ اور مرکز سے باقی رقم ادا کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔

کشمیر کے بارے میں نہرو کے دلائل کمزور ہیں
قاہرہ کے با اثر اخبار "المسلمین" کا اداریہ

کراچی ۱۴ ر ستمبر۔ "المسلمین" قاہرہ اپنے ایک اداریہ میں لکھتا ہے۔ "ہم نہیں کہہ سکتے۔ کہ ہندوستان کشمیر کی حقیقی حالت کو کب تک نظر انداز کرتا رہے گا۔ اور آزادانہ استصواب رائے عامہ سے کب تک گریز کرتا رہے گا۔ جس کی سفارش سلامتی کونسل ایک سے زیادہ قراردادوں میں کر چکی ہے۔ اور جس کے لئے پاکستان راستہ ہموار کرنے کو پورے طور پر تیار ہے" اس نے یہ بھی لکھا ہے۔ "کشمیر کے بارے میں نہرو کے دلائل کمزور ہیں۔ اور ان انسانی قدروں کے لحاظ سے متضاد ہیں۔ جن کا ذکر انہوں نے اپنی کانفرنس کے آغاز میں کیا ہے۔ اگر ہندوستان سچائی کے تقاضوں کو پورا کرنا چاہتا ہے۔ اور پانچ کروڑ مسلمانوں کو خوش کرنا چاہتا ہے۔ جو پاکستان کے بارے میں ہندوستان کے طرز عمل کو جذبات سے لبریز دل کے ساتھ دیکھ رہے ہیں۔ تو اسے چاہیئے، کہ وہ اپنی ضد ترک کر دے۔

بحری اور ہوائی جہاز گولہ باری کی مشق کریں گے

کراچی ۱۵ ر ستمبر۔ پاکستانی بحریہ کے جہاز اور ساحلی ادارے کل گولہ باری کی مشق کریں گے۔ مشق کے دوران میں اصلی گولہ بارود استعمال ہوگا۔ مشقیں صبح ۱۱ بجے سے ۱۲ بجے تک جاری رہیں گی۔

۳ کیے جا رہے ہیں۔

پنجاب اسمبلی کا جلسہ ۲۶ ر اکتوبر کو شروع ہوگا

معلوم ہوا ہے۔ کہ پنجاب اسمبلی کا آئندہ اجلاس ۲۶ ر اکتوبر کو شروع ہوگا۔ توقع ہے کہ یہ اجلاس دو ہفتے تک جاری رہے گا۔

مصدق کو عسکری عدالت میں پیش کرنے کی اجازت

تہران ۱۴ ر ستمبر۔ شاہ ایران محمد رضا شاہ پہلوی نے ڈاکٹر مصدق کے مقدمہ کو فوجی گورنر دل سے لے کر عسکری عدالت کے روبرو پیش کرنے کی اجازت دیدی ہے۔ ایک سرکاری ترجمان نے بتایا ہے۔ کہ مصدق کے خلاف حالیہ رازدارانہ تحقیقات کے دوران میں سابق وزیر اعظم مصدق نے اعتراف کیا ہے کہ اس کے کچھ ساتھیوں نے بغاوت کے جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

حسین فاطمی کو پناہ دینے والے کی گرفتاری

تہران ۱۴ ر ستمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ پولیس نے احمد زنگی کو سابق وزیر خارجہ حسین فاطمی کو پناہ دینے کے جرم میں گرفتار کر لیا ہے۔ زنگی مذکور پلاننگ کمیشن کے نمائندہ کے علاوہ سابق ناظم شہر ہیں۔ آج سے پہر پولیس نے ان سے فاطمی کے بارے میں پوچھ گچھ کی۔

مسز پنڈت کو امریکی حمایت کی توقع

نیویارک ۱۴ ر ستمبر۔ وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کی ہمشیرہ اور اقوام متحدہ میں بھارتی وفد کی لیڈر مسز وجے لکشمی پنڈت نے کل پیرس سے یہاں پہنچکر ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ وہ ذاتی طور پر مسئلہ کوریا کے تصفیہ کے لئے ایک گول میز کانفرنس کی حامی ہیں۔ ان کے خیال میں قوموں کے باہمی اعتماد کے لئے مل کر بیٹھنا زیادہ مفید ہو سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا۔ کہ اس امر کا کوئی جواز نہیں۔ کہ بھارت اور امریکہ مستقل غلط فہمی میں رہیں۔ انہوں نے توقع ظاہر کی۔ کہ امریکی حکومت جنرل اسمبلی کی صدارت کے سلسلہ میں ان کی حمایت کرے گی۔

راولپنڈی میں طاعون کی وبا

راولپنڈی ۱۴ ر ستمبر۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ راولپنڈی کے بعض مواضعات میں طاعون کی وبا کا خطرہ روز بروز بڑھ رہا ہے۔ جس کی وجہ سے بے اندازہ اموات کا اندیشہ ہے۔ یہ بھی پتہ چلا ہے کہ راولپنڈی کے محکمہ صحت کو اس خطرہ کا علم ہے۔ چنانچہ اس نے اپنے طور پر احتیاطی تدابیر اختیار کرنا شروع کر دی ہیں۔ اور عملہ کو متعین کرنے کے انتظامات ۳

مصر کی عسکری جماعت اخوان المسلمین نے جنرل نجیب کی حمایت کا اعلان کر دیا

انگریزوں کی طرف سے اس اتحاد کو ختم کرنے کی خفیہ سرگرمیوں کا آغاز

لنڈن ۱۴ ر ستمبر : اخبار مانچسٹر گارڈین کے نامہ نگار مقیم قاہرہ کے بیان کے مطابق معلوم ہوا ہے کہ نجیب کی حکومت نے اخوان المسلمین کے ساتھ اپنے سخت ترین اختلافات کم از کم عارضی طور پر طے کر لئے ہیں ۔ کیونکہ حکومت کی بقا کے لئے اس کی رواداری لازمی سمجھی گئی ہے جھگڑے کا سبب یقینی طور پر معلوم نہیں ہے ۔ لیکن مبصرین کا کہنا ہے ۔ کہ ممکن ہے ۔ کہ اخوان کے انتہا پسندوں کو یہ شبہ ہو ۔ کہ نہر سویز کے سوال پر بات چیت کرنے والی مصری جمعیت کے بعض عناصر مصدق کی طرح خودکشی کی حد تک ضدی ...... ہیں لیکن وقتی طور پر اس بحران کو دور کر دیا گیا ہے ۔ اور اخوان کے لیڈر جنرل شیخ عبد الرحمن البسنا نے ایک بیان میں کہا ہے ۔ کہ اخوان ۱۵ سال سے اس قسم کی قومی تحریک کے منتظر تھے ۔ اور وہ شروع ہی سے اس کے حامی ہیں ۔ مبصرین کو یقین نہیں آیا ۔ کہ آیا یہ مخلصانہ مصالحت ہے ۔ یا قاہرہ میں پھر مذاکرات کا سلسلہ شروع ہونے تک کے لئے مخاصمت کو ختم کر دینا مقصود ہے ۔ افواہوں میں کہا گیا ہے کہ خود جنرل نجیب کی انقلابی کونسل میں اخوان المسلمین کے رویہ کے متعلق اختلافات ہیں ۔ اور عہدوں کی پھر سے تقسیم کا بھی امکان ہے ۔

فنی مضامین میں اعلیٰ التعلیم کیلئے حکومت فرانس کی جانب سے وظائف

کراچی ۱۴ ر ستمبر : حکومت فرانس نے تین پاکستانی باشندوں کو ایک سے چھ ماہ تک کی مدت کے لئے فرانس میں مختلف صنعتوں میں تربیتی سہولتیں دینے کی پیشکش کی ہے ۔ اس سلسلہ میں وزارت تعلیم حکومت پاکستان کراچی سے تفصیلات معلوم کی جاسکتی ہیں ۔

عورتوں کی سامان آرائش کے بائیکاٹ کی اپیل

قاہرہ ۱۴ ر ستمبر : یہاں ۲۰ نسوانی انجمنوں کے ایک نمائندہ اجلاس میں عرب عورتوں سے اپیل کی گئی ۔ کہ وہ فرانسیسی اشیاء خصوصاً سامان آرائش کا بائیکاٹ کریں ۔ کیونکہ ان پر خرچ کیا ہوا روپیہ ان اسلحہ کی تیاری پر صرف ہوتا ہے جنہیں فرانسیسی مراکش میں عربوں کا خون بہانے کے لئے استعمال کرتے ہیں ۔

مہاجر مکان فنڈ میں پانچ ہزار کا عطیہ

کراچی ۱۵ ر ستمبر : وزیر اعظم محمد علی نے آج "تھیوسوفیکل ہال" کی رسم افتتاح ادا کی ۔ اس موقع پر آغا خاں سلیتھ بورڈ کی طرف سے وزیر اعظم کو تعمیر مکانات فنڈ کے لئے پانچ ہزار روپیہ کا چیک پیش کیا گیا ۔

یمن میں تمام ریڈیو سٹ ضبط کر لئے گئے

یمن ۱۴ ر ستمبر : معلوم ہوا ہے ۔ کہ مقامی حکومت نے تمام ریڈیو سٹ ضبط کر لئے ہیں ۔ ایک اور سرکاری اعلامیہ میں اہل ملک کے علاوہ غیر ملکیوں کو بھی انتباہ کیا ہے ۔ کہ حکم عدولی کرنے والے شدید سزا کے مستوجب ہوں گے ۔ سرکاری اعلان میں ریڈیو پر پابندی کی کوئی وجہ بیان نہیں کی گئی ۔ البتہ اس امر کا اعلان کر دیا گیا ہے ۔ کہ حکومت ریڈیو سیٹوں کی قیمت ادا کر دیگی

ہارون کا بہاولپور لیگ کے معاملہ میں مداخلت سے انکار

کراچی ۱۴ ر ستمبر : معلوم ہوا ہے ۔ کہ پاکستان مسلم لیگ کے قائم مقام صدر مسٹر یوسف ہارون نے بہاولپور مسلم لیگ کونسل کا جلسہ بلانے اور بعض مسلم لیگی کارکنوں کے خلاف تادیبی کاروائی کرنے کے مسئلہ میں مداخلت کرنے سے انکار کر دیا ہے ۔ بہاولپور کے سابق وزیر مال محمد افضل بخاری نے یہ درخواست دی ۔ کہ انہیں وزارت سے برخاست کرنے کے بعد اب یہ جلسہ بلانے کی سازش کی جارہی ہے ۔ تاکہ انہیں مسلم لیگ سے ہی نکالا جا سکے مسٹر ہارون نے انہیں یقین دلایا ہے ۔ کہ اگر ان کے خلاف تادیبی کاروائی کی بھی گئی ۔ تو انہیں مرکزی ادارے کے پاس اپیل کرنے کا حق ہوگا ۔

سندھ میں شہریت کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لئے مقامی زبان جاننے کی پابندی

کراچی ۱۴ ر ستمبر : سندھ کے وزیر اعلیٰ پیرزادہ عبدالستار نے آج صوبائی اسمبلی میں مسٹر جی ایم سید کے ایک سوال کے تحریری جواب میں بتایا ۔ کہ سندھ میں بسنے کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لئے مقامی زبان کی واقفیت ضروری قرار دی گئی ہے ۔ اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو اس شرط پر سختی سے عملدرآمد کی ہدایت کر دی گئی ہے ۔

لندن میں قائد اعظم کی یادگار

لنڈن ۱۴ ر ستمبر : لندن کاؤنٹی کونسل کے اس مکان پر سفید اور نیلے رنگ کی ایک تختی آویزاں کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے ۔ جہاں قائد اعظم نے قیام کیا تھا تختی پر لکھا جائے گا ۔ کہ اس جگہ پاکستان کے بانی محمد علی جناح کا قیام تھا ۔ جو ۱۸۷۶ء میں پیدا ہوئے اور ۱۹۴۸ء میں ان کا انتقال ہوا ۔ اسی طرح ایک تختی اس مکان پر بھی آویزاں کی جائے گی ۔ جہاں گاندھی جی نے قیام کیا تھا ۔

مقبوضہ کشمیر میں ڈوگرہ فوج کا فائرنگ

دہلی کے ایک نائب وزیر کو مقبوضہ کشمیر میں داخل ہونے سے روک دیا گیا

شیخ عبداللہ کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کرنے پر مس مریدولا سارا بائی کیخلاف کاروائی

نئی دہلی ۱۴ ر ستمبر : مسز مردولا سارا بائی سے جو اطلاعات بھارتی مقبوضہ کشمیر سے یہاں موصول ہوئی ہیں ۔ ان کے مطابق چند روز پہلے سرینگر اور بارہمولہ کے درمیان پٹن کے مقام پر ڈوگرہ فوج نے کشمیری مظاہرین پر گولی چلا دی ۔ اس فائرنگ سے تین افراد ہلاک اور لاتعداد زخمی ہونے کی بھی اطلاع ملی ہے ۔ اطلاع میں بتایا گیا ہے ۔ کہ اس سے پہلے کسی اور علاقہ میں بھی فائرنگ ہوئی تھی چنانچہ جب لوگوں کو ایک کھیت سے اس فائرنگ سے ہلاک ہونے والے ایک شخص کی لاش ملی ۔ تو لوگوں نے اس کا جنازہ ایک جلوس کی صورت میں نکالا ۔ مگر ڈوگرہ فوج نے اس جلوس پر بھی فائرنگ شروع کر دی ۔ اور مزید تین افراد کو ہلاک اور لاتعداد کو زخمی کر دیا ۔ ایک اور اطلاع مظہر ہے ۔ کہ دہلی کے نائب وزیر مسٹر شیو چرن کو جو پرمٹ لیکر سرینگر جا رہے تھے ۔ مقبوضہ کشمیر کی سرحد پر حکام نے ریاست میں داخل ہونے سے روک دیا ۔ اور انہیں واپس دہلی آنا پڑا ۔ حکام مقبوضہ کشمیر کو شبہ تھا ۔ کہ وزیر موصوف اغوا شدگان کی بازیابی کا کام کرنے والی مس مریدولا سارا بائی کا پیغام لے کر سرینگر جا رہے تھے ۔ یہ امر قابل ذکر ہے ۔ کہ مس مریدولا سارا بائی نے شیخ عبداللہ کی برطرفی اور گرفتاری کی مذمت کی تھی ۔ کہا جاتا ہے ۔ کہ انہیں اغوا شدگان کی بازیابی کے ادارے اور دوسرے ہر قسم کے سرکاری کام سے ہٹا دیا جائے گا ۔ مسٹر شیو چرن کے ساتھ دہلی کانگرس کمیٹی کے خزانچی مسٹر دہل بھی تھے ۔ انہیں بھی پرمٹ کے باوجود ریاست میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی گئی ۔

عبدالقیوم خان کا جواب !

کراچی ۱۴ ر ستمبر : مشرقی پاکستان کے دورے سے واپسی پر وزیر صنعت خوراک و زراعت خان عبدالقیوم خان نے کہا ہے ۔ کہ مشرقی پاکستان کے لوگ آئین کی جلد از جلد تکمیل چاہتے ہیں ۔ انہوں نے بتایا ۔ کہ میمن سنگھ دھلتا میں مسٹر فضل الحق لوگوں کو تلقین کر رہے تھے ۔ کہ وہ مسلم لیگ کو ووٹ نہ دیں بلکہ کسی کتے کو دیدیں خان عبدالقیوم نے کہا میں نے لوگوں سے کہا کہ وہ مسلم لیگ کو ووٹ دیں اور جو لوگ کتوں کو ووٹ دینا چاہتے ہیں وہ مسٹر فضل الحق کا ساتھ دیں ۔

اعلان نکاح

مورخہ ۱۴ ر ستمبر ۱۹۵۳ء بروز جمعہ عزیزہ صادقہ بیگم بنت برادرم عبداللہ خان صاحب کا نکاح نور علی خان ابن حکیم یوسف علی صاحب مہتمم دواخانہ معجزہ بیاض فلیمنگ روڈ لاہور کے ساتھ پانصد روپیہ حق مہر پر مکرم مولوی غلام احمد صاحب فاضل ناظر اصلاح و ارشاد سلسلہ عالیہ احمدیہ نے موضع منڈی پور میں پڑھا ۔ احباب دعا فرمائیں ۔ کہ جانبین کے لئے موجب خیر و برکت ہو ۔

محمد صدیق انصاری خوشنویس اخبار المصلح کراچی

پنجاب کے کسان لیڈر عطاء اللہ جہانیاں کی رہائی

لاہور ۱۴ ر ستمبر : پنجاب مسلم لیگ کے ایک کسان لیڈر چوہدری عطاء اللہ جہانیاں کو آج لاہور سنٹرل جیل سے رہا کر دیا گیا ۔ جہانیاں کو گذشتہ اپریل میں سیفٹی ایکٹ کے ماتحت گرفتار کیا گیا تھا ۔

روس نے بھی کوبالٹ بم تیار کر لیا

ماسکو ۱۴ ر ستمبر : معلوم ہوا ہے ۔ کہ روس نے ایٹم بم اور ہائیڈروجن بم کے بعد ایک اور تباہ کن بم تیار کر لیا ہے ۔ اس کا نام کوبالٹ بم ہے ۔ کہا جاتا ہے ۔ کہ اس بم کے اثرات طویل عرصہ تک باقی رہتے ہیں ۔

ہم اپنے کشمیری بھائیوں کو بھارت کی غلامی سے نجات دلا کر دم لیں گے

نور الامین کا اعلان

ڈھاکہ ۱۴ ستمبر۔ مشرقی بنگال کے وزیر اعلیٰ مسٹر نور الامین نے قائد اعظم کی برسی کے موقع پر ریڈیو پاکستان کے ڈھاکہ اسٹیشن سے بنگلہ میں تقریر کرتے ہوئے کشمیر کے حالیہ واقعات کا تذکرہ کیا۔ اور کہا کہ ان واقعات کی وجہ سے مشرقی بنگال کے عوام میں زبردست تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ ہم یہ عہد کر چکے ہیں۔ کہ اپنے کشمیری بھائیوں کو بھارت کی غلامی سے نجات دلا کر دم لیں گے۔ انہوں نے علی نہرو مذاکرات کی کامیابی کی بھی دعا کی۔ آئین کا تذکرہ کرتے ہوئے مسٹر نور الامین نے کہا۔ کہ مشرقی پاکستان کے عوام کی طرف سے دستور ساز اسمبلی سے درخواست کی گئی ہے۔ کہ وہ پاکستان کا آئین جلد از جلد تیار کرے۔ انہوں نے کہا۔ کہ ہماری یہ خواہش ہے۔ کہ پاکستان کا آئین قرارداد مقاصد پر تیار کیا جائے۔ مسٹر نور الامین نے یقین دلایا۔ کہ مشرقی بنگال اسمبلی کے انتخابات آزادانہ اور غیر جانبدارانہ طریقہ پر کرائے جائیں گے۔"

سندھ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی بروہی کو ووٹ دے گی

کراچی ۱۵ ستمبر۔ دستور ساز اسمبلی میں سندھ کی ایک خالی نشست کے لیے آج انتخابات ہونے والے ہیں۔ اس وقت دو امیدوار مسٹر اے۔ کے بروہی اور مسٹر جی۔ ایم۔ سید میدان میں ہیں۔ وزیر اعلیٰ پیرزادہ عبدالستار نے بتایا ہے۔ کہ مسلم لیگ پارٹی کے ۵۷ ممبر مسٹر بروہی کی حمایت کریں گے۔ پارٹی کے ممبروں کو ہدایت کی گئی ہے۔ کہ اگر وہ پارٹی کے فیصلے کے خلاف گئے۔ تو اسے ڈسپلن کی خلاف ورزی تصور کیا جائیگا۔ اور ایسی صورت میں ان کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائیگی۔ پیر الٰہی بخش نے اس نشست کے لیے کاغذات نامزدگی داخل نہیں کئے۔

ڈاکٹر حسین فاطمی قاہرہ پہنچ گئے

قاہرہ ۱۵ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ایران کے سابق وزیر خارجہ حسین فاطمی جو مصدق حکومت کا تختہ الٹنے کے بعد سے روپوش تھے۔ کل رات قاہرہ پہنچنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ ایران کے نئے وزیر اعظم جنرل فضل اللہ زاہدی کی پولیس گذشتہ ماہ سے ان کی تلاش میں تھی۔ تہران کے فوجی گورنر نے اعلان کیا تھا۔ کہ جو شخص بھی ڈاکٹر حسین فاطمی کو گرفتار کر کے زندہ یا مردہ حالت میں حکومت کے حوالے کرے گا۔ اسے ایک لاکھ ریال بطور انعام دئیے جائیں گے۔

ایران کا دیوالہ نکل چکا ہے (وزیر خزانہ)

تہران ۱۴ ستمبر۔ ایران کے وزیر خزانہ علی امینی نے کہا ہے۔ کہ ایران کی اقتصادی حالت تباہ ہو چکی ہے۔ اور ملک کا دیوالہ نکل چکا ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی۔ کہ وہ اپنے ٹیکس ادا کریں۔ ایک اور اطلاع میں بتایا گیا ہے۔ کہ زاہدی حکومت ان تمام ہلاک شدگان کے اعداد و شمار جمع کر رہی ہے۔ جو مصدق حکومت کے دوران میں مظاہروں میں ہلاک ہوئے تھے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ ایسے ہلاک شدگان کی تعداد ۲ ہزار سے زیادہ ہے۔

جزائر فجی میں خوفناک زلزلہ

سودا (جزائر فجی) ۱۴ ستمبر۔ آج یہاں مقامی وقت کے مطابق ٹھیک دن کے ساڑھے بارہ بجے ایک مہیب زلزلہ آیا۔ جس کے معاً بعد بندرگاہ سودا کے ساتھ پانی کی ایک خوفناک لہر بھی ٹکرائی مواصلات میں قدرے گڑبڑ پیدا ہونے کے علاوہ کافی نقصان ہوا۔ لیکن ابھی تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

پاکستان کشمیریوں کو حق خود ارادیت دلوا کر دم لے گا

نیو کاسل (انگلستان) ۱۴ ستمبر۔ پاکستان ہائی کمشنر مقیم لندن نے کل رات ایک تقریر کے دوران میں کہا۔ کہ ان کا ملک کشمیر کے عوام کو حق خود ارادیت دلوا کر دم لیگا۔ البتہ کشمیری عوام کو اس بات کا حق حاصل ہوگا۔ کہ وہ بھارت یا پاکستان میں جس کے ساتھ چاہیں۔ اپنے الحاق کا فیصلہ کریں۔ آپ نے خیال ظاہر کیا۔ کہ اگر مسئلہ کشمیر حل ہو جائے۔ تو بھارت اور پاکستان کے بہت سے مسائل حل ہو جائیں۔ آپ نے کہا۔ کہ دونوں قوموں میں بہت سی باتیں مشترک تھیں۔ اور دونوں کی سلامتی ان کے استحکام میں مضمر ہے۔ پاکستان ہائی کمشنر نے اقتصادی بدحالی سے عہدہ برآ ہونے کے سلسلے میں آسٹریلیا۔ کینیڈا اور امریکہ کی بروقت امداد کا شکریہ ادا کیا۔ توقع ہے کہ پاکستان آئندہ ۳ سال کے بعد غذا میں خود کفیل ہونے کے علاوہ کچھ برآمد بھی کر سکے گا۔

سندھ میں سرکاری لائبریری اور عجائب گھر

کراچی ۱۵ ستمبر۔ سندھ میں ایک لائبریری اور عجائب گھر کے قیام کے لیے ایک سرکاری بل آج صوبائی اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ دستور ساز اسمبلی کے لیے نمائندے کے انتخاب کے بعد نئے بل پیش کئے جائیں گے۔ کاٹن جننگ اور پریسنگ فیکٹریوں کو لائسنس دینے کے اختیارات حاصل کرنے کے لیے بھی ایک بل پیش کیا جائیگا۔ لوکل باڈیز کی میعاد میں توسیع اور ۲۹ نومبر ۵۲ء سے ۲ مارچ ۵۳ء تک لوکل باڈیز کے انتخابات کے لیے جو کاغذات نامزدگی طلب کئے گئے تھے۔ انہیں منسوخ کرنے کے لیے دو بل پیش کئے جائیں گے۔ میونسپل و ڈسٹرکٹ بورڈ ایکٹ میں ترمیم کے لیے بھی ایک بل پیش کیا جانے والا ہے۔ چاہیے کہ وہ اپنے ملک کے اخبارات کو ایران کے موجودہ حالات کے بارے میں یکطرفہ پروپیگنڈا کرنے سے باز رکھے۔

میر غلام علی تالپور اور پیر قربان علیشاہ سندھ اسمبلی کے اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر منتخب ہو گئے

کراچی ۱۴ ستمبر۔ آج جب سندھ اسمبلی کا اجلاس شروع ہوا۔ تو اتفاق رائے سے میر غلام علی تالپور کو اسپیکر اور پیر قربان علی شاہ کو ڈپٹی اسپیکر منتخب کر لیا گیا۔ انتخاب کے بعد ایوان میں ہر طرف سے اسپیکر ڈپٹی اسپیکر کو مبارکباد پیش کی گئی۔ آج تین سرکاری بل بھی اسمبلی میں پیش کئے گئے۔ ایک مخالف ممبر کی ایک تحریک التوا رد کر دی گئی۔ وزیر مال پیر علی محمد راشدی اور وزیر تعمیرات قاضی عبدالمنان نے اسپیکر کے عہدے کے لیے میر غلام علی تالپور کا نام تجویز کیا۔ اس وقت خود میر غلام علی ہی اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔ دوسری طرف سے کوئی نام پیش نہیں ہوا۔ اور میر غلام علی تالپور بلا مقابلہ اسپیکر منتخب ہو گئے۔ اس کے بعد ڈپٹی اسپیکر کے عہدے کے لیے پیر قربان علی شاہ کا نام مسٹر شاہ نذر احمد اور مسٹر سید نے تجویز کیا۔ پیر قربان علی بھی بلا مقابلہ منتخب ہوئے۔ وزیر اعلیٰ پیرزادہ عبدالستار نے میر غلام علی تالپور کو ان کے انتخاب پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا۔ کہ وہ ایک پرانے سیاستدان ہیں۔ اور ان پر ہر طبقہ کو اعتماد ہے۔ اسی وجہ سے حزب اختلاف نے بھی ان کے مقابلے میں کسی کو کھڑا نہیں کیا۔ انہوں نے توقع ظاہر کی۔ کہ وہ اسپیکر کے عہدہ کی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے حکومت و حزب اختلاف میں توازن قائم رکھیں گے۔ پیرزادہ عبدالستار نے ڈپٹی اسپیکر کو بھی ان کے انتخاب پر مبارکباد پیش کی۔

سندھ میں تپ دق کا زور بڑھتا جا رہا ہے

کراچی ۱۴ ستمبر۔ سندھ میں تپ دق کے مریضوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ صوبائی وزیر صحت پیر علی محمد راشدی نے سید حسن بخش شاہ کے سوال کے تحریری جواب میں بتایا ہے۔ کہ غیر صحت مند حالات اچھی خوراک کی کمیابی۔ اشیاء خوردنی میں آمیزش اور دیگر وجوہ کے باعث تپ دق کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ حکومت جلد جھمپیر میں ایک ٹی بی سینیٹوریم قائم کرنے والی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ صوبے میں ۱۶ گشتی شفاخانے ہیں۔ لیکن یہ صوبے کی ضروریات کے لیے ناکافی ہیں۔ اور حکومت زیادہ سہولتیں مہیا کرنے کے طریقوں پر غور کر رہی ہے۔

امریکی ڈیموکریٹک لیڈر کی طرف سے چانسلر اڈینہاور کو خراج عقیدت

واشنگٹن ۱۴ ستمبر۔ امریکی سینیٹ کے ڈیموکریٹک لیڈر مسٹر لائینڈن جانسن نے کل رات ایک نشریہ میں اعلان کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ مغربی جرمنی کے حالیہ انتخابات میں چانسلر اڈینہاور کی کامیابی امریکہ کے لیے خاص اہمیت رکھتی ہے۔ آپ نے مزید کہا۔ کہ اہل امریکہ کو یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیے۔ کہ اب یورپ میں ایک ایسا مستقل ملک عالم وجود میں آیا ہے۔ جو اشتراکیت کا ممنوا نہیں۔

پنجابی صوبہ کی سکھ تحریک کے خلاف ہندوؤں کی جوابی مہم

دہلی ۱۴ ستمبر۔ ایک مقامی اخبار کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ اکالیوں نے پنجابی صوبہ کی جو مہم شروع کر رکھی ہے۔ ہندو اس کے خلاف ایک جوابی تحریک شروع کرنے کے سوال پر غور کر رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں ہندو لیڈروں کا ایک اجتماع ڈاکٹر گوکل چند نارنگ کے زیر صدارت دہلی میں منعقد ہوا۔ جس میں بعض عارضی فیصلے کئے گئے۔

ایران کے خلاف روسی اخبارات کا جانبدارانہ محاذ

تہران ۱۴ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ کل ایرانی سفیر مقیم ماسکو نے ماسکو حکومت کے نمائندوں سے اپنی احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ ان کی حکومت کو

جنرل محمد ایوب اور میجر جنرل سکندر مرزا ترکی کا دورہ ختم کرنے کے بعد امریکہ بھی جائیں گے

کراچی ۱۴ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستانی فوج کے کمانڈر انچیف جنرل ایوب اور وزارت دفاع کے سیکرٹری میجر جنرل سکندر مرزا جو آجکل ترکی میں ہیں۔ وہاں دس روز قیام کرنے کے بعد امریکہ بھی جائیں گے۔ اب تک ان کے دورہ ترکی و امریکہ کے متعلق سرکاری حلقوں نے کچھ نہیں بتایا ہے۔ تاہم ان کے اس دورے کو بڑی اہمیت دی جا رہی ہے۔